بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْهِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۴۴۹ — رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily ALFAZL RABWAH

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۰/۲۵ | ۲۲ شوال ۱۳۹۱ھ | ۱۲ فتح ۱۳۵۰ ہش | ۱۱ دسمبر ۱۹۷۱ء | نمبر ۲۸۵

Digitized by Khilafat Library Rabwah

۱۰۷

اخبار احمدیّہ

ربوہ۔ ۱۰ فتح سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق ۹ فتح کی رپورٹ مظہر ہے کہ:۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے اچھی ہے الحمدللہ

احباب حضور کی صحت وسلامتی کے لئے توجہ اور التزام کے ساتھ دُعائیں کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ہر لحہ اپنی تائید خاص اور نصرت سے نوازتا رہے۔ آمین

ربوہ۔ ۱۰ دسمبر۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت شدید سر درد کی وجہ سے ناساز ہے۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالےٰ صحت کاملہ عطا فرمائے۔ آمین

امتحان انصاراللہ سہ ماہی چہارم کا التواء

ملک میں موجودہ ہنگامی حالات کی وجہ سے امتحان انصار اللہ سہ ماہی چہارم ملتوی کر دیا گیا ہے۔ تمام مجالس مطلع رہیں۔

(قائد تعلیم مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

قائدین مجالس خدام الاحمدیہ کے لئے ضروری اعلان

آپ موجودہ ہنگامی حالات کے پیش نظر حکومت سے ہر قسم کا تعاون فرمائیں اور ساتھ ساتھ مجلس کا کام بھی باقاعدگی سے کرتے رہیں اور ہر ماہ باقاعدگی سے رپورٹ کارگزاری بھجواتے رہیں۔

اگر آپ نے ابھی تک اپنی عاملہ نہیں بنائی۔ تو اپنی اولین فرصت میں عاملہ کی تشکیل عمل میں لاکر مرکز سے منظوری حاصل کریں۔

(مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

صدر پاکستان جنرل آغا محمد یحییٰ خاں کے قائم کردہ دفاعی فنڈ

میں

تمام احمدی اپنی بساط کے مطابق سرگرم حصہ لیں

(محترم جناب صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ پاکستان)

خُدا کے فضل وکرم سے پاکستان کی جانباز اور مجاہد افواج بھارتی فوجوں پر ضرب کاری لگاتی ہوئی ہر طرف آگے ہی آگے بڑھتی جارہی ہیں۔ فالحمدُ لِلّٰہ۔ خدا تعالیٰ کے اِن افضال و برکات اور فتوحات و ترقیات پر ہر پاکستانی اور خصوصًا ہر احمدی کا فرض ہے کہ وہ پہلے سے زیادہ اسلام کے اِس مُقدّس قلعہ ۔ پاکستان ۔ کی حفاظت کے لئے نہ صرف دُعاؤں میں لگ جائے بلکہ ہر قسم کی قُربانیاں پیش کرنے کے لئے میدانِ عمل میں آجائے یہاں تک کہ اِس معرکہ میں باطل اور استبدادیت کا سر ہمیشہ کے لئے مکمّل طور پر کچل دیا جائے۔

اِس سلسلہ میں تمام احمدی احباب کو فوری ہدایت کی جاتی ہے کہ وُہ اپنی توفیق اور بساط کے مطابق صدرِ پاکستان جنرل آغا محمد یحییٰ خاں کے حالیہ قائم کردہ قومی دفاعی فنڈ میں بڑھ چڑھ کر حصّہ لیں۔ تحفّظِ پاکستان کے اِس مالی جہاد میں یقین ہے کہ کوئی احمدی دُوسرے محبّانِ وطن سے ہرگز پیچھے نہیں رہے گا۔

اللہ تعالیٰ افواجِ پاکستان کو ہر لمحہ رُوح القدس کی غیبی اور مسلسل تائیدات سے نوازے اور برِّ صغیر میں جلد از جلد فتح وظفر کے اسلامی پرچم پُوری شان وشوکت سے لہرانے لگیں اور ہر شخص کے حقوق اسے مِل جائیں۔

مرزا منصور احمد
(ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ پاکستان)

موجودہ ہنگامی حالات میں لجنات اماء اللہ کا فرض

(رقم فرمودہ حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

تمام ممبرات لجنہ اماء اللہ کو اپنے وطنِ عزیز کے لئے ہر قربانی دینے کے لئے طیار رہنا چاہیئے۔ موجودہ ہنگامی حالات میں "دفاعی فنڈ" جمع کریں۔ اپنی افواج کے لئے تحائف جمع کر کے بھجوائیں۔ دفاعی فنڈ اور تحائف سرکاری طور پر ہر شہر، قصبہ یا گاؤں میں گورنمنٹ کی طرف سے جو مقام مقرر ہو، وہیں جمع کرائیں۔ ممبرات کو ابتدائی طبّی امداد اور شہری دفاع کی تعلیم دینے کی تلقین کریں اور جہاں جہاں بھی ان امور کے سکھانے کا انتظام ہو اس سے فائدہ اُٹھائیں۔ اوران سب باتوں کی رپورٹ بھی باقاعدگی سے دیتی رہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمارے ملک اور ہمارے فوجی بھائیوں کو اپنی حفاظت میں رکھے۔ آمین اَللّٰھُمَّ آمِین ؎

مریم صدیقہ

(مسعود احمد پبلشر و ایڈیٹر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ سے چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا)

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۱۱ رفتح ۱۳۵۰ ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مومن کا انتہائی کارگر ہتھیار

اللہ تعالےٰ نے مومن کو ایک خاص ہتھیار عطا کیا ہے اور اس کے لئے لازمی قرار دیا ہے کہ وُہ ہر وقت دن کو بھی اور رات کو بھی اس سے مسلح رہے۔ اِس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ وہ کبھی دشمن سے مغلوب نہیں ہوگا بلکہ دشمن پر غلبہ پاکر اُسے شکست فاش دینے اور اُس کے ضرر کو ہمیشہ ہمیش کے لئے ختم کردینے میں کامیاب رہے گا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے مومن کو عطا ہونے والے اِس ہتھیار کا اپنی ایک حدیث میں ذکر فرمایا ہے جسے امام حاکم نے اپنی مستدرک میں درج کیا ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث شریف کے الفاظ یہ ہیں:-

اَلَا اَدُلُّکُمْ مَا یُنْجِیْکُمْ مِنْ عَدُوِّکُمْ وَ یُدِرُّ لَکُمْ اَرْزَاقَکُمْ تَدْعُوْنَ اللّٰہَ فِیْ لَیْلِکُمْ وَ نَھَارِکُمْ فَاِنَّ الدُّعَآءَ سِلَاحُ الْمُؤْمِنِ۔

یعنی اے مسلمانو! کیا میں تمہیں وُہ طریق نہ بتاؤں جو تمہیں تمہارے دشمنوں سے نجات دلانے والا ہے اور تمہارے رزقوں کو بہت بڑھانے اور تمہاری معیشت کو بہت مستحکم کرنے والا ہے؟ سو یاد رکھو وہ طریق یہ ہے کہ تم راتوں کو بھی اور دن کے اوقات میں بھی اللہ کو پکارو اور دُعائیں کر کر کے اُس سے اُس کی نصرت طلب کرو اور اچھی طرح سمجھ لو کہ دُعا مومن کا اسلحہ ہے جس سے وہ اپنے دشمنوں پر فتح حاصل کرتا ہے۔

پس دُعا ایک ایسا ہتھیار ہے جس سے ہر مومن خواہ وُہ مرد ہو یا عورت، بوڑھا ہو یا بچہ، ہر حال میں اور ہر وقت مسلح رہ سکتا ہے اور پھر یہ ہے بھی ایسا موثر اور کارگر ہتھیار کہ اِس سے ہر دشمن کو خواہ وہ بظاہر کتنا ہی بڑا اور طاقتور کیوں نہ ہو، زیر کیا جاسکتا ہے کیونکہ یہ ہو سکتا ہے کہ دعا کرنے والے خود کمزور اور بے یار و مددگار ہوں لیکن جس سے وُہ دعا مانگتے اور جس کا دروازہ کھٹکھٹا کر اُس سے وہ نصرت کے طالب ہوتے ہیں اور جس کا وُہ سہارا ڈھونڈتے ہیں وُہ کمزور اور ناطاقت نہیں بلکہ اُسے سب قدرت اور طاقت حاصل ہے بلکہ وہ قوت اور طاقت کا سرچشمہ ہے اُس کے آگے کوئی بات اَنہونی نہیں۔ وہ بڑے سے بڑے اور طاقتور سے طاقتور دشمن کی چشم زدن میں کمر توڑ اور گردن مروڑ سکتا ہے۔ اس کے کُنْ کہنے کی دیر ہوتی ہے کہ نتیجہ فَیَکُوْن کی صورت میں پلک جھپکنے کے اندر منصۂ شہود پر آجاتا ہے۔

جب خدا تعالےٰ نے ہم میں سے ہر ایک کو ایسا موثر اور کارگر ہتھیار عطا فرمایا ہے اور اُدْعُوْنِیْ اَسْتَجِبْ لَکُمْ فرما کر اس کے موثر اور کارگر ہونے پر خود مُہرِ تصدیق ثبت فرمائی ہے، ہم میں سے ہر ایک کا فرض ہے کہ وُہ اس موثر اور کارگر ہتھیار سے مسلح ہو کر جہاں کہیں بھی وہ ہے وہیں سے اُس وحشی اور سفاک دشمن پر حملہ آور ہو جس نے آجکل ہمارے وطنِ عزیز کے دونوں بازوؤں پر حملہ کر رکھا ہے اور ہماری شیر دل افواج ہر محاذ پر اُسکے ہر حملہ کا نہایت کامیابی سے مُنہ توڑ جواب دینے میں مصروف ہیں۔ ہمارے بہادر و جانباز و شیر دل مجاہدینِ وطن نے اپنے سے کئی گنا بڑے دشمن کے ہر محاذ پہ دانت کھٹے کرکے بہادری و شجاعت کے ایسے ایسے نئے ریکارڈ قائم کئے ہیں جس کی فی زمانہ مثال نہیں ملتی۔ اسی لئے آج دُنیا ان کے کارناموں پہ انگشت بدنداں ہے۔ ایسے شیر دل مجاہدینِ وطن جو ناموسِ وطن کی حفاظت اور دفاع کے لئے اپنی جانیں ہتھیلیوں پہ لئے بلحاظ تعداد اپنے سے کئی گنا بڑے دشمن کے آگے سینہ سپر ہیں اور وطن پر اپنی جانیں نچھاور کر کے اور دشمن پہ کاری ضربیں لگا کر اُسے اَدھ مُوا اور مفلوج بنا رہے ہیں اِس بات کے بدرجہ اولیٰ مستحق ہیں کہ ہم ان کے عقب میں رہتے ہوئے اپنے اپنے مورچہ سے دشمن پہ دُعاؤں کے تیر برساتے چلے جائیں۔ ضروری ہے کہ یہ خطا نہ جانے والے تیر دشمن پر دن اور رات کی ہر ہر گھڑی میں برستے رہیں تا اسے کسی آن بھی کوئی مُہلت اور امان نہ مل سکے۔

آج وطنِ عزیز اور اس کا دفاع کرنے والے مجاہدینِ وطن کی یہ ایک ایسی خدمت ہے جو ہم میں سے بلا استثناء ہر ایک بآسانی بجا لاسکتا ہے۔ لیکن یہ ایسی گراں بہا خدمت ہے کہ جس کے نتیجہ میں فرمانِ رسولؐ کے بموجب دشمن کا نیست و نابود ہونا یقینی ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ کا بڑا فضل اور احسان ہے کہ اُس نے مسلمان ہونے کی حیثیت میں ہم میں سے کسی ایک کو بھی نہتہ اور غیر مسلح نہیں رہنے دیا بلکہ ایک نہایت درجہ مؤثر اور کارگر ہتھیار عطا کر کے ایک ایک فرد کو مسلح کر دیا ہے۔ اِس ہتھیار کو دن اور رات کی ہر ہر گھڑی میں استعمال کرنا اور کرتے چلے جانا ہم سب کی ذمہ داری ہے۔

اللہ تعالیٰ ہمیں اِس ذمہ داری کو کماحقہٗ ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور پھر خود ہی قبولیت کے شرف سے نواز کر ہمیں اپنے فضل سے ایسی فتح مبین عطا کرے کہ آئندہ دشمن کبھی ہمارے وطنِ عزیز کو ٹیڑھی نظر سے دیکھنے کا خیال بھی دل میں نہ لاسکے۔ آمین اَللّٰھُمَّ آمین بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْن۔

عالمی رائے عامہ میں تبدیلی کے واضح آثار

پاکستان پر بھارت کے جارحانہ حملہ کے بعد بھارت کی عیاری کا پردہ چاک ہو چکا ہے اور اب اُن ملکوں پر بھی جو پہلے اندھا دھند اس کی حمایت کر رہے تھے یہ حقیقت کھلتی جا رہی ہے کہ بھارت دراصل پاکستان کے وجُود کو ختم کرنا چاہتا ہے۔ چنانچہ ان ممالک کے اخبارات اس کی وحشیانہ جارحیت کی مسلسل مذمت کر رہے ہیں۔ بعض اخباروں کے تبصروں کے اقتباسات اور حکومتوں کے ترجمانوں کے بیانات ذیل میں درج ہیں:-

(۱) انگلستان کے اخبار "سکاٹس مین" نے اپنی ۶ دسمبر کی اشاعت میں لکھا:-

"جب پاک بھارت تنازعہ شروع ہوا تو عالمی ہمدردیاں بھارت اور "بنگلہ دیش" کے ساتھ تھیں۔ لیکن بہت جلد بھارت کے اصل مقاصد کھل کر سامنے آگئے اور یہ پتہ چلا کہ پاکستان کو بھارت ختم کرنے کی چپکے چپکے تیاریاں کرتا رہا ہے اور یہ کہ حقیقت اس سے بڑی مختلف ہے جس کا بھارت پرچار کرتا رہا ہے"

(۲) انگلستان کے ہی ایک اور اخبار "فنانشل ٹائمز" نے ۶ دسمبر کی اشاعت میں اپنے اداریہ بعنوان "اندرا گاندھی کی جنگ" کے زیر عنوان لکھا:-

"بھارت نے ایک سوچے سمجھے منصوبہ کے تحت پاکستان پر جنگ مسلّط کی ہے اور اب اس کا واویلا کوئی معنے نہیں رکھتا۔ ..... اِس مرحلہ پر برطانیہ کی خاموشی بے معنی ہے اسے سفارتی سطح پر سلسلہ جنبانی شروع کرنا چاہیئے"

(۳) امریکی وزارتِ خارجہ کے ایک ترجمان نے ۵ دسمبر کو کہا کہ:-

"پاکستان کی سرحدوں پر بھارت نے خلاف ورزیوں کا جو سلسلہ چھیڑ رکھا ہے اس کا کوئی جواز نہیں ہے۔ مشرقی پاکستان کے بحران کا سیاسی تصفیہ اُس وقت تک ممکن ہی نہیں جب تک کہ مشرقی پاکستان میں جنگ بند نہیں ہوتی اور بھارتی فوجیں سرحدوں سے نہیں ہٹ جاتیں۔ وُہ دن گئے جب کوئی ملک اپنے ہمسایہ ملک میں اپنی مرضی اور مفادات کے مطابق تبدیلیاں لانے کی خاطر جنگ چھیڑ سکتا تھا"

(۴) میساچیوسٹ کے مسٹر بریڈ فورڈ مارس نے ۶ دسمبر کو امریکی کانگریس میں تقریر کرتے ہوئے کہا:-

"اب وقت آگیا ہے کہ بھارت پر یہ واضح کردیا جائے کہ مسلح جارحیت کے نتیجہ میں نہ تو اس کی اپنی اقتصادی بدحالی کو دُور کرنے میں مدد مل سکتی ہے اور نہ ہی پاکستانی پناہ گزینوں کا مسئلہ حل ہونے کی کوئی توقع کی جاسکتی ہے۔ انہوں نے بھارتی لیڈروں کی اس قسم کی باتوں کا بھی حوالہ دیا کہ "مسائل کو حل کرنے کے لئے ایک فوری عمل جراحی ضروری ہے" اور یہ کہ "مکمل فتح صرف چند ہفتوں کی بات ہے"۔ انہوں نے کہا بھارتی لیڈروں کا اس قسم کا رویہ عالمی امن کے لئے عظیم ترین خطرہ کی شکل اختیار کرتا جا رہا ہے۔ مسٹر بریڈ فورڈ مارس نے کہا اس قسم کی چرب زبانی نہ صرف یہ کہ انتہائی طور پر خطرناک رویہ کی آئینہ دار ہے بلکہ پاکستان کی سرکاری پیشں گوئیوں کو یاد دلا کر ان کی صداقت پر مہرِ تصدیق ثبت

Digitized by Khilafat Library Rabwah

105

جنگ کے متعلق اسلام کی تعلیم

رقم فرمودہ حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

سیدنا حضرت المصلح الموعود خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ آیت قرآنیہ وَلَا تَقُولُوا لِمَنْ يُقْتَلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَمْوَاتٌ ۚ بَلْ أَحْيَاءٌ وَلَٰكِن لَّا تَشْعُرُونَ (البقرہ) کی تفسیر بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

(جنگ کے متعلق) اسلام وہ تعلیم پیش کرتا ہے جو فطرت کے عین مطابق ہے اور جو امن اور صلح کے قیام کے لئے ایک ہی ذریعہ ہو سکتا ہے اور وہ یہ ہے کہ تو کسی پر حملہ کر لیکن اگر کوئی شخص تجھ پر حملہ کرے اور اس کا مقابلہ نہ کرنا فتنہ کے بڑھ جانے کا موجب نظر آئے اور امن اور آشتی اس سے مٹتا ہو تب تو اس کے حملہ کا جواب دے یہی وہ تعلیم جس سے دنیا میں امن اور صلح قائم ہو سکتی ہے۔ اس تعلیم پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عمل کیا۔ آپ مکہ میں برابر تکلیفیں اٹھاتے رہے۔ لیکن آپ نے لڑائی کی طرح نہ ڈالی۔ جب مدینہ میں آپ ہجرت کر کے تشریف لے گئے اور دشمن نے وہاں بھی آپ کا پیچھا کیا۔ تب خدا تعالیٰ نے آپ کو حکم دیا کہ چونکہ دشمن جارحانہ کارروائی کر رہا ہے اور اسلام کو مٹانا چاہتا ہے اس لئے راستی اور صداقت کے قیام کے لئے آپ اس کا مقابلہ کریں قرآن کریم میں جو متفرق احکام اس بارہ میں آئے ہیں۔ وہ مندرجہ ذیل ہیں

۱۔ اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے:۔

أُذِنَ لِلَّذِينَ يُقَاتَلُونَ بِأَنَّهُمْ ظُلِمُوا ۚ وَإِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ نَصْرِهِمْ لَقَدِيرٌ الَّذِينَ أُخْرِجُوا مِن دِيَارِهِم بِغَيْرِ حَقٍّ إِلَّا أَن يَقُولُوا رَبُّنَا اللَّهُ ۗ وَلَوْلَا دَفْعُ اللَّهِ النَّاسَ بَعْضَهُم بِبَعْضٍ لَّهُدِّمَتْ صَوَامِعُ وَبِيَعٌ وَصَلَوَاتٌ وَمَسَاجِدُ يُذْكَرُ فِيهَا اسْمُ اللَّهِ كَثِيرًا ۗ وَلَيَنصُرَنَّ اللَّهُ مَن يَنصُرُهُ ۗ إِنَّ اللَّهَ لَقَوِيٌّ عَزِيزٌ الَّذِينَ إِن مَّكَّنَّاهُمْ فِي الْأَرْضِ أَقَامُوا الصَّلَاةَ وَآتَوُا الزَّكَاةَ وَأَمَرُوا بِالْمَعْرُوفِ وَنَهَوْا عَنِ الْمُنكَرِ ۗ وَلِلَّهِ عَاقِبَةُ الْأُمُورِ

(سورہ حج ع ۶)

یعنی اس لئے کہ ان (مسلمانوں) پر ظلم کیا گیا اور ان مسلمانوں کو جن سے دشمن نے لڑائی شروع کر رکھی ہے آج جنگ کرنے کی اجازت دی جاتی ہے اور یقیناً اللہ ان کی مدد پر قادر ہے۔ ہاں ان مسلمانوں کو جنگ کی اجازت دی جاتی ہے جن کو ان کے گھروں سے بغیر کسی جرم کے نکال دیا گیا۔ ان کا صرف اتنا ہی جرم تھا (اگر کوئی جرم ہے) کہ وہ یہ کہتے تھے کہ اللہ ہمارا رب ہے اور اگر اللہ تعالیٰ بعض ظالم لوگوں کو دوسرے عادل لوگوں کے ذریعہ سے ظلم سے روکتا نہ رہے تو گرجے اور مناسٹریاں اور عبادت گاہیں اور مسجدیں جن میں خدا تعالیٰ کا نام کثرت سے لیا جاتا ہے ظالموں کے ہاتھ سے تباہ ہو جائیں (پس دنیا میں مذہب کی آزادی قائم رکھنے کے لئے اللہ تعالیٰ مظلوموں کو اور ایسی قوموں کو جن کے خلاف دشمن پہلے جنگ کا اعلان کر دیتا ہے جنگ کی اجازت دیتا ہے) اور یقیناً اللہ تعالیٰ ان کی مدد کرتا ہے جو خدا تعالیٰ کے دین کی مدد کرنے کے لئے کھڑے ہوتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ یقیناً بڑی طاقت والا اور غالب ہے ہاں اللہ تعالیٰ ان لوگوں کی مدد کرتا ہے جو اگر دنیا میں طاقت پکڑ جائیں تو خدا تعالیٰ کی عبادتوں کو قائم کریں گے اور غریبوں کی خبر گیری کریں گے اور نیک اور اعلیٰ اخلاق کی دنیا کو تعلیم دیں گے۔ اور بُری باتوں سے دنیا کو روکیں گے اور جھگڑے کا انجام وہی ہوتا ہے جو خدا تعالیٰ چاہتا ہے۔

ان آیات میں جو مسلمانوں کو جنگ کی اجازت دینے کے لئے نازل ہوئی ہیں بتایا گیا ہے کہ جنگ کی اجازت اسلامی تعلیم کی رو سے اسی صورت میں ہوتی ہے۔ جب کوئی قوم دیر تک کسی دوسری قوم کے ظلموں کا تختہ مشق بنی رہے اور ظالم قوم کا فرض ہوتا ہے کہ جب اسے طاقت ملے تو وہ مذہبی آزادی دے اور اس بات کو ہمیشہ مدنظر رکھے کہ خدا تعالیٰ نے اس کو غلبہ بخشے تو وہ تمام مذاہب کی حفاظت کرے اور ان مقدس جگہوں کے ادب و احترام کا خیال رکھے اور اس غلبہ کو اپنی طاقت اور اپنی شوکت کا ذریعہ نہ بنائے بلکہ غریبوں کی خبر گیری۔ ملک کی حالت کی درستی اور فساد اور شرارت کے مٹانے میں اپنی قوتیں صرف کرے۔ یہ کیسی مختصر اور جامع تعلیم ہے۔ اس میں یہ بھی بتا دیا گیا ہے کہ مسلمانوں کو جنگ کرنے کی اجازت کیوں دی گئی ہے اور یہ کہ اگر اب وہ جنگ کریں گے تو وہ مجبوری کی وجہ سے ہوگی ورنہ جارحانہ جنگ اسلام میں منع ہے اور پھر کس طرح شروع میں ہی یہ کہہ دیا گیا تھا کہ مسلمانوں کو غلبہ ضرور ملے گا مگر انہیں یاد رکھنا چاہیئے کہ ان کو اپنے غلبہ کے ایام میں بجائے حکومت سے اپنی جیبیں بھرنے کے اور اپنی حالت درست کرنے کے غرباء کی خبر گیری اور امن کے قیام اور فساد کے دور کرنے اور قوم اور ملک کو ترقی دینے کی کوشش کرنے کو اپنا مقصد بنانا چاہیئے۔

۲۔ پھر فرماتا ہے:۔

وَقَاتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ الَّذِينَ يُقَاتِلُونَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوا ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ وَاقْتُلُوهُمْ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوهُمْ وَأَخْرِجُوهُم مِّنْ حَيْثُ أَخْرَجُوكُمْ ۚ وَالْفِتْنَةُ أَشَدُّ مِنَ الْقَتْلِ ۚ وَلَا تُقَاتِلُوهُمْ عِندَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ حَتَّىٰ يُقَاتِلُوكُمْ فِيهِ ۖ فَإِن قَاتَلُوكُمْ فَاقْتُلُوهُمْ ۗ كَذَٰلِكَ جَزَاءُ الْكَافِرِينَ فَإِنِ انتَهَوْا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ وَقَاتِلُوهُمْ حَتَّىٰ لَا تَكُونَ فِتْنَةٌ وَيَكُونَ الدِّينُ لِلَّهِ ۖ فَإِنِ انتَهَوْا فَلَا عُدْوَانَ إِلَّا عَلَى الظَّالِمِينَ

(بقرہ ع ۲۴)

یعنی ان لوگوں سے جو تم سے جنگ کر رہے ہیں تم بھی محض اللہ کی خاطر جس میں تمہارے اپنے نفس کا غصہ اور نفس کی ملونی شامل نہ ہو جنگ کرو اور یاد رکھو کہ جنگ میں بھی کوئی ظالمانہ فعل اختیار مت کرو کیونکہ اللہ تعالیٰ ظالموں کو بہر حال پسند نہیں کرتا۔ اور جہاں کہیں بھی تمہاری اور ان کی جنگ کے ذریعہ سے مٹھ بھیڑ ہو جائے وہاں تم ان سے جنگ کرو اور یونہی اِکا دُکا ملنے والے پر حملہ مت کرو۔ اور چونکہ انہوں نے تمہیں لڑائی کے لئے مجبور کیا ہے تم بھی انہیں ان کے جواب میں لڑائی کا چیلنج دو اور یاد رکھو کہ قتل اور لڑائی کی نسبت دین کی وجہ سے کسی کو دکھ میں ڈالنا زیادہ خطرناک گناہ ہے۔ پس تم ایسا طریق مت اختیار کرو کیونکہ یہ بے دین لوگوں کا کام ہے اور چاہیئے کہ تم مسجد حرام کے پاس ان سے اس وقت تک جنگ نہ کرو جب تک وہ جنگ کی ابتداء نہ کریں کیونکہ اس سے حج اور عمرہ کے رستہ میں روک پیدا ہوتی ہے۔ ہاں اگر وہ خود ایسی جنگ کی ابتداء کریں تو پھر تم مجبور ہو۔ اور تمہیں جواب دینے کی اجازت ہے۔ جو لوگ عقل اور انصاف کے احکام کو رد کر دیتے ہیں ان کے ساتھ ایسا ہی معاملہ کرنا پڑتا ہے۔ لیکن اگر انہیں ہوش آ جائے اور وہ اس بات سے رُک جائیں تو اللہ تعالیٰ بہت بخشنے والا اور مہربان ہے اسلئے تم کو بھی چاہیئے کہ ایسی صورت میں اپنے ہاتھوں کو روک لو اور اس خیال سے کہ یہ حملہ میں ابتداء کر چکے ہیں جوابی حملہ نہ کرو۔ اور چونکہ لڑائی شروع کر چکے ہیں تم بھی اس وقت تک لڑائی جاری رکھو جب تک کہ دین میں دخل اندازی کرنے کے طریق کو وہ نہ چھوڑ بیٹھیں اور وہ تسلیم نہ کر لیں کہ دین کا معاملہ صرف اللہ تعالیٰ کے ساتھ تعلق رکھتا ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اور اسی میں صبر کرنا کسی انسان کے لئے جائز نہیں اگر وہ یہ طریق اختیار کریں اور دین میں دخل اندازی سے باز آجائیں تو فوراً لڑائی بند کرو۔ کیونکہ سزا صرف ظالموں کو دی جاتی ہے اور اگر وہ اس قسم کے ظلم سے باز آجائیں تو پھر ان سے لڑائی کرنا جائز نہیں ہو سکتا۔

ان آیات میں بتایا گیا ہے کہ اول لڑائی صرف اللہ تعالیٰ کے لئے ہونی چاہیئے یعنی ذاتی لالچوں ذاتی حصول۔ ملک کے فتح کرنے کی نیت یا اپنے رسوخ کو بڑھانے کی نیت سے لڑائی نہیں ہونی چاہیئے دوم لڑائی صرف اس سے جائز ہے جو پہلے حملہ کرتا ہے۔ سوم الٰہی سے تم کو جنگ کرنی جائز ہے جو تم سے لڑتے ہیں یعنی جو لوگ باقاعدہ سپاہی نہیں اور لڑائی میں عملاً حصہ نہیں لیتے ان کو مارنا یا ان سے لڑائی کرنا جائز نہیں۔ چہارم باوجود دشمن کے حملہ میں ابتدار کرنے کے لڑائی کو اس حد تک محدود رکھنا چاہیئے جس حد تک دشمن نے محدود رکھا ہے اور اسے وسیع کرنے کی کوشش کرنے کی کوشش نہیں کرنی چاہیئے نہ علاقہ کے لحاظ سے اور نہ ذرائع جنگ کے لحاظ سے پنجم جنگ صرف جنگی فوج کے ساتھ ہونی چاہیئے۔ یہ نہیں کہ دشمن کے اکے دکے افراد کے ساتھ مقابلہ کیا جائے۔ ششم جنگ میں اس امر کو مد نظر رکھنا چاہیئے۔ کہ مذہبی عبادتوں اور مذہبی فرائض کی ادائیگی میں روکیں پیدا نہ ہوں۔ اگر دشمن کسی ایسی جگہ پر جنگ کی طرح نہ ڈالے جہاں جنگ کرنے سے اس کی مذہبی عبادتوں میں رخنہ ہوتا ہو تو مسلمانوں کو بھی اس جگہ جنگ نہیں کرنی چاہیئے۔ ہفتم اگر دشمن خود مذہبی عبادت گاہوں کو لڑائی کا ذریعہ بناتے تو پھر مجبوری ہے۔ ورنہ تم کو ابتدا نہ کرنا چاہیئے۔ اس آیت میں اس طرف اشارہ کیا ہے کہ عبادت گاہوں کے ارد گرد بھی لڑائی نہیں ہونی چاہیئے۔ کجا یہ کہ عبادت گاہوں پر حملہ کیا جائے یا ان کو مسمار کیا جائے یا ان کو توڑا جائے۔ ہاں اگر دشمن خود عبادت گاہوں کو لڑائی کا قلعہ بنائے تو پھر ان کے نقصان کی ذمہ داری اس پر ہے۔ اس نقصان کی ذمہ داری مسلمانوں پر نہیں۔ ہشتم اگر دشمن مذہبی مقاموں میں لڑائی شروع کرے لیکن بعد اس کے خطرناک نتائج کو سمجھ جائے اور مذہبی مقام سے نکل کر دوسری جگہ کو میدان جنگ بنائے تو مسلمانوں کو اس بہانہ سے ان کے مذہبی مقاموں کو نقصان نہیں پہنچانا چاہیئے کہ اس جگہ پر پہلے ان کے دشمنوں نے لڑائی شروع کی تھی۔ بلکہ فوراً ان مقامات کے ادب اور احترام کو تسلیم کرتے ہوئے اپنے حملہ کا رخ بھی بدل دینا چاہیئے۔ نہم لڑائی اس وقت تک جاری رکھنی چاہیئے۔ جب تک کہ مذہبی دست اندازی ختم ہو جائے اور دین کے معاملہ کو صرف ضمیر کا معاملہ قرار دیا جائے۔ سیاسی معاملات کی طرح اس میں دخل اندازی نہ کی جائے۔ اگر دشمن اس بات کا اعلان کر دے اور اس پر عمل کرنا شروع کر دے تو خواہ وہ حملہ میں ابتدار کر چکا ہو اس کے ساتھ لڑائی نہیں کرنی چاہیئے۔

سورۃ فرماتا ہے۔

قُلْ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا اِنْ يَّنْتَهُوْا يُغْفَرْ لَهُمْ مَّا قَدْ سَلَفَ ۚ وَاِنْ يَّعُوْدُوْا فَقَدْ مَضَتْ سُنَّتُ الْاَوَّلِيْنَ ۔ وَقَاتِلُوْهُمْ حَتّٰى لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ وَّيَكُوْنَ الدِّيْنُ كُلُّهٗ لِلّٰهِ ۚ فَاِنِ انْتَهَوْا فَاِنَّ اللّٰهَ بِمَا يَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۔ وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰهَ مَوْلٰىكُمْ ۚ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ۔ (انفال ع ۵)

یعنی اے محمد رسول اللہ۔ دشمن نے جنگیں شروع کیں اور تمہیں خدا تعالیٰ کے حکم سے ان کا جواب دینا پڑا۔ مگر تو ان میں اعلان کر دے کہ اگر اب بھی وہ لڑائی سے باز آجائیں تو جو کچھ وہ پہلے کر چکے ہیں۔ انہیں معاف کر دیا جائے گا۔ لیکن اگر وہ لڑائی سے باز نہ آئیں اور بار بار حملے کریں تو پہلے انبیاء کے دشمنوں کے انجام ان کے سامنے ہیں۔ انجام ان کا بھی وہی ہوگا۔ اور اے مسلمانو! تم اس وقت تک جنگ کو جاری رکھو کہ مذہب کی خاطر دکھ دینا مٹ جائے اور دین کو کلی طور پر خدا تعالیٰ کے سپرد کر دیا جائے اور دین کے معاملہ میں دخل اندازی کرنا لوگ چھوڑ دیں پھر اگر یہ لوگ ان باتوں سے باز آجائیں تو محض اس وجہ سے ان سے جنگ نہ کرو کہ وہ ایک غلط دین کے پیرو ہیں۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ ان کے عمل کو جانتا ہے وہ خود جیسا چاہے گا ان سے معاملہ کرے گا۔ تمہیں ان کے غلط دین کی وجہ سے ان کے کاموں میں دخل دینے کی اجازت نہیں ہو سکتی۔ اگر ہمارے اس صلح کے اعلان کے بعد بھی جو لوگ جنگ سے باز نہ آئیں اور لڑائی جاری رکھیں تو خوب سمجھ لو کہ باوجود اس کے کہ تم تھوڑے ہو تم ہی جیتو گے کیونکہ اللہ تعالیٰ تمہارا ساتھی ہے اور خدا تعالیٰ سے بہتر ساتھی اور بہتر مددگار اور کون ہو سکتا ہے۔

یہ آیات قرآن مجید میں جنگ بدر کے ذکر کے بعد آئی ہیں جو کفار عرب اور مسلمانوں کے درمیان سب سے پہلی باقاعدہ جنگ تھی باوجود اس کے کہ کفار عرب نے بلا وجہ مسلمانوں پر حملہ کیا اور مدینہ کے ارد گرد فساد مچایا اور باوجود اس کے کہ مسلمان کامیاب ہوئے اور دشمن کے بڑے بڑے سرمایہ دار مارے گئے۔ قرآن کریم نے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ یہی اعلان کروایا ہے کہ اگر اب بھی تم لوگ باز آجاؤ تو ہم لڑائی کو جاری نہیں رکھیں گے۔ ہم تو صرف اتنا چاہتے ہیں کہ جبراً مذہب نہ بدلوائے جائیں اور دین کے معاملہ میں دخل نہ دیا جائے۔

(باقی)

غانا سے ایک واقف ڈاکٹر کا خط

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی آواز پر لبیک کہنے والے خوش نصیب ڈاکٹروں میں سے غانا میں ہمارے چوتھے ڈاکٹر مکرم آفتاب احمد صاحب اللہ تعالیٰ کے فضل سے ۱۷ر مارچ ۱۹۷۱ء کو میدان عمل میں پہنچ گئے تھے اور نصرت ایزدی سے ابتدائی مشکلات پر قابو پاکر جون ۱۹۷۱ء سے باقاعدہ خدمت خلق کا کام تسلی بخش کر رہے ہیں گو ان کے ہسپتال احمدیہ نصرت جہاں ہسپتال سویڈرو (SWEDRU) کا باقاعدہ سرکاری طور پر ۲۸ر نومبر ۱۹۷۱ء کو دو ہزار افراد کی موجودگی میں رسمی افتتاح ہوا ہے۔ ان کا ایک دلچسپ خط پیش خدمت ہے امید ہے۔ قارئین کرام کے لئے ازدیاد ایمان کا باعث ہوگا۔

احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہمارے سب واقف ڈاکٹروں اور واقف اساتذہ کو افریقہ کے باشندوں کی حقہ خدمت کے ساتھ ساتھ وہاں اسلام کا غلبہ جلد تر لانے اور اپنے ملک پاکستان کے نام کو بھی سرفراز کرنے کی توفیق دے۔

سیکرٹری مجلس نصرت جہاں ربوہ

سیدنا و امامنا

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ،

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم و احسان سے احمدیہ ہسپتال سویڈرو ترقی کی راہ پر گامزن ہے۔ مریضوں کی تعداد میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے دن بدن اضافہ ہو رہا ہے۔ محض اللہ تعالیٰ کا فضل و احسان ہے اس میں انسانی محنت و کوشش کا کوئی ہاتھ نہیں۔ صبح کے وقت بہت ہی دلچسپ نظارہ ہوتا ہے اس قدر مریض ہوتے ہیں کہ علاوہ پچاس پچپن مریضوں کے جو بنچوں پر بیٹھے ہوتے ہیں۔ مریضوں کی کثیر تعداد درمیان میں قطاریں بنا کر کھڑی ہوتی ہے اور ان کو ایک لمبے عرصے تک کھڑا ہی رہنا پڑتا ہے۔ اس عاجز نے خود اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے۔ کہ علی الصبح ساڑھے چار بجے مریض دوائی حاصل کرنے کے لئے جگہ پر قبضہ کرنے کے لئے اس ہسپتال میں پہنچے۔ دل اللہ تعالیٰ کی حمد سے بھر جاتا ہے ساتھ ہی دعا نکلتی ہے کہ اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو معجزانہ طور پر شفا دے۔ رمضان شروع ہونے سے پہلے ہم دونوں کو بہت گھبراہٹ تھی کہ اتنا زیادہ کام ہے اس کے ساتھ پردیس میں روزے رکھنا بہت مشکل امر ہوگا۔ محض اللہ تعالیٰ کا فضل و کرم و احسان ہے کہ روزے گزرنے کا پتہ ہی نہیں لگا اور اس قدر اللہ تعالیٰ نے روزے آسان کر دیئے کہ بیان سے باہر ہے۔ رمضان المبارک میں تقریباً صبح ساڑھے سات بجے ہسپتال میں کام شروع ہوتا رہا ہے اور عموماً تین ساڑھے تین بجے دوپہر ختم ہوتا رہا ہے۔ آٹھ نومبر کو شام کے پانچ بجے مریض ختم ہوئے۔ دو سو سے زیادہ مریض نئے و پرانے ملا کر تھے جن کو دوائی دینے کا موقعہ ملا۔ اللہ تعالیٰ کا احسان و فضل و کرم ہے کہ اس نے ہمیں اتنی کامیابی عطا فرمائی ہم دونوں حضور کی دعاؤں کے بہت ہی محتاج ہیں تا اللہ تعالیٰ ہمارے حقیر سے وقف کو قبول فرمائے اور ہر ایک بھلائی جو اس نے اس دنیا میں اتاری ہے ہمیں اس کا وارث بنائے۔

حضور کا ادنیٰ ترین خادم ڈاکٹر آفتاب احمد

ایک احمدی بہن کیلئے درخواست دعا

ایک احمدی بہن نے جو کہ نیلا گنبد لاہور کے ایک پرانے اور مخلص احمدی خاندان سے تعلق رکھتی ہیں اور ان کے ہاں اولاد نہیں ہے۔ مبلغ ۱۲ روپے بطور چندہ وقف جدید بھجوائے ہیں۔

احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہماری اس بہن کو نیک لائق اور خادم دین اولاد سے نوازے۔ آمین۔ (ناظم مال وقف جدید)

امتحان ناصرات الاحمدیہ

سال رواں کے لئے ناصرات کا پہلا امتحان ۲۳ مئی ۱۹۷۲ء کے پہلے ہفتہ میں ہوگا۔ انشاء اللہ ابھی سے تیاری شروع کر دیں اجتماع سالانہ ۱۹۷۱ء پر نصاب کی سکیم طالبات کو دے دی گئی تھی۔ جلسہ سالانہ پر انشاء اللہ رپورٹ میں بھی یہ نصاب چھپ جائے گا۔

سیکرٹری ناصرات الاحمدیہ مرکزیہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فہرست عطیہ برائے نادار مریضان فضلِ عمر ہسپتال ربوہ

۱/۹/۷۱ تا ۳۰/۹/۷۱

احباب کرام تمام عطیہ دہندگان کے لئے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کی اس قربانی کو قبول فرمائے اور انہیں اپنی رحمتوں اور برکتوں سے نوازے۔ آمین۔

دس روپے سے کم عطیہ دینے والے احباب کے نام شائع نہیں کئے جاتے۔ قارئین کرام ان عطیہ دہندگان کو بھی اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔

(ڈاکٹر مرزا منور احمد چیف میڈیکل آفیسر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

۱	رشیدہ بیگم صاحبہ راجن پور چنیوٹ	۲۰ روپے
۲	خورشید بیگم صاحبہ "	۳۰ روپے
۳	جمیلہ بیگم صاحبہ "	۱۰ روپے
۴	بیگم صاحبہ مرزا عبدالحمید صاحب مرحوم ربوہ "	۱۰ روپے
۵	ڈاکٹر ناصر احمد صاحب پرویز پروازی ربوہ از بچگان ربوہ	۱۰ روپے
۶	سید ناصر ارتضیٰ علی صاحب کراچی	۳۰ روپے
۷	خورشید بیگم مرزا مصری خاں صاحب نواں شہر ملتان	۲۵ روپے
۸	محمود رفعت صاحب لکشمی مینشن دی مال لاہور	۵۰ روپے
۹	انور چوہدری صاحب گورنمنٹ آفیسرز ہوسٹل کراچی	۱۰ روپے
۱۰	چوہدری نبی احمد صاحب ماڈرن موٹرز "	۱۰۰ روپے
۱۱	سید حمید احمد صاحب سیکشن آفیسر وزارت خارجہ اسلام آباد	۲۰ روپے
۱۲	نزہت سعد صاحبہ معرفت چوہدری سعد الدین صاحب مرحوم کھاریاں	۵۰ روپے
۱۳	مبارک سنز بوہڑ گیٹ ملتان	۲۰ روپے
۱۴	بیگم امینہ عنایت صاحبہ ناظم آباد کراچی	۱۵ روپے
۱۵	ایم الطاف تنویر صاحب وحدت کالونی لاہور	۵۰ روپے
۱۶	شفیق احمد صاحب آپٹیکل کمپنی رنگ بازار سیالکوٹ	۲۰ روپے
۱۷	بشیر احمد ملک صاحب حنیف محمد روڈ کوئٹہ	۱۰ روپے
۱۸	سیدہ جمیلہ خاتون صاحبہ PECH کالونی کراچی	۷۰ روپے
۱۹	بیگم مبارکہ ملک صاحبہ پشاور روڈ راولپنڈی	۵۰ روپے
۲۰	سیدہ نسیمہ بیگم حسین صاحبہ ایم اے لطیف آباد حیدرآباد	۷۵ روپے
۲۱	ڈاکٹر نذیر احمد صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ گنگا پور چک ۵۹۱ [illegible]	۵۰ روپے
۲۲	محمد یوسف صاحب گورنمنٹ ہائی سکول ننکانہ صاحب	۱۰ روپے
۲۳	فرخندہ اختر صاحبہ سیکرٹری لجنہ ہیر آباد۔ حیدرآباد	۴۴ روپے
۲۴	ضیاء سلیم احمد صاحب P.E.C.H.S کراچی	۶۰ روپے
۲۵	حبیب اللہ صاحب فیروز والہ ضلع گوجرانوالہ	۱۰ روپے
۲۶	مجیدہ بیگم شاہنواز صاحبہ محمد علی سوسائٹی کراچی	۱۵۰ روپے
۲۷	حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ ربوہ ربوہ	۱۰ روپے
۲۸	رفعت شہناز صاحبہ لیکچرر جامعہ نصرت ربوہ	۱۰ روپے
۲۹	فرخندہ اختر صاحبہ پرنسپل جامعہ نصرت ربوہ	۲۰ روپے
۳۰	بیگم محمد تقی صاحب شارع ظہیر آفریدی لاہور چھاؤنی	۳۰ روپے
۳۱	ڈاکٹر محمد زبیر صاحب پاڑہ چنار	۲۵ روپے
۳۲	بیگم مبارکہ اختر صاحبہ معرفت ڈاکٹر اختر محمود صاحب ہال روڈ لاہور	۵۰ روپے
۳۳	محمد اسلم صاحب عوامی کلاتھ ہاؤس ملتان شہر	۵۳ روپے
۳۴	میجر داؤد احمد صاحب معرفت PAK ... PAK	۱۵ روپے
۳۵	خلیفہ طاہر احمد صاحب تاج محمد خان روڈ کوئٹہ	۲۵ روپے
۳۶	فاطمہ بیگم چوہدری محمد شریف صاحب دارالرحمۃ احمدیہ روڈ ساہیوال	۱۰ روپے
۳۷	بیگم ثناء اللہ صاحب گلبرگ لاہور	۱۰ روپے
۳۸	چوہدری رحمت اللہ صاحب احمد پور شرقیہ بہاولپور	۱۰ روپے
۳۹	مس ستی ایم اے احمدیہ گرلز ہائی سکول سیالکوٹ	۱۲۵ روپے

(باقی)

تاریخ لجنہ اماء اللہ جلد دوم عنقریب شائع ہو جائے گی

لجنات اطلاع دیں کہ انہیں کتنی جلدیں درکار ہیں

تاریخ لجنہ اماء اللہ جلد دوم جو ۴۷ء تا ۵۸ء کے حالات پر مشتمل ہے زیر طبع ہے انشاء اللہ تعالیٰ عنقریب شائع ہو جائے گی۔ تمام لجنات اماء اللہ فوراً اطلاع دیں کہ وہ کتنی جلدیں خریدیں گی۔ یہ جلد بھی باتصویر ہوگی اور بہت ایمان افروز حالات پر مشتمل ہوگی۔

جن بہنوں نے اب تک تاریخ لجنہ جلد اول نہیں خریدی وہ بھی جلد خرید لیں۔ ورنہ پھر دستیاب نہیں ہو سکے گی۔

(سیکرٹری شعبہ اشاعت لجنہ اماء اللہ)

ماہنامہ تحریک جدید ربوہ

ماہنامہ تحریک جدید احباب جماعت اور غیراز جماعت دوستوں کو سلسلہ عالیہ احمدیہ کی بیرونی ممالک میں کارکردگی سے ماہ بماہ آگاہ کرتے رہنے کے لئے گزشتہ سات سال سے جاری ہے۔

آپ خود بھی پڑھیں اپنے بچوں کو سلسلہ کی مساعی سے آگاہ رکھنے اور ان کے دل میں خدمت سلسلہ کی لگن لگانے کے لئے انہیں بھی پڑھنے کو دیں اور اپنے غیراز جماعت دوستوں کو بھی یہ پرچہ دکھائیں۔ اگر آپ کسی لائبریری، ریڈنگ روم، سکول یا کسی دوست کے نام یہ پرچہ لگوانا چاہتے ہیں تو ہمیں صرف پتہ تحریر فرما دیں ہم انشاء اللہ پرچہ کی ترسیل شروع کر دیں گے۔ اگر کسی غیراز جماعت دوست کے نام پرچہ لگانا چاہتے ہیں تو مناسب معلوم ہوتا ہے کہ آپ ان سے پہلے پوچھ لیں کہ یہ پرچہ آپ کو بھجوایا جائے یا نہ۔ کسی کی مرضی کے خلاف پرچہ بھجوانے کی کوشش نہ کی جائے۔

(نسیم سیفی مینیجنگ ایڈیٹر ربوہ)

اعلانِ نکاح

مسماۃ کوثر پروین دختر نورالدین صاحب کھوکھر لودھے والا ضلع ملتان کا نکاح کل مورخہ ۱۲/۱۱ کو مکرم قریشی نثار احمد صاحب ولد مکرم ماسٹر قریشی بشیر احمد صاحب مرحوم عارف والا حال ربوہ کے ساتھ مکرم مولوی قمر الدین صاحب فاضل ربوہ نے کوارٹر نمبر ۳ تحریک جدید ربوہ میں پڑھا۔ قارئین کرام کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ اس رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے دعا فرمائیں۔

(راشد احمد وکالت مال اول تحریک جدید ربوہ)

ولادت

خاکسار کے ہم زلف مکرم مبارک احمد صاحب انصاف کمپنی پرانی غلہ منڈی لائل پور کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے ۲۴ نبوت کو ایک فرزند کے بعد پہلی دختر عطا فرمائی ہے۔ نومولودہ کا نام حضرت بیگم صاحبہ حرم حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے "مبشرہ ریحانہ" تجویز فرمایا ہے۔ نومولودہ مکرم خواجہ محمد انور صاحب ٹک شاپ تعلیم الاسلام کالج کی نواسی ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس بچی کو عمر و صحت عطا فرمائے۔ دین کی خادمہ اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین۔

(خواجہ عبدالمومن۔ مومن کلاتھ ہاؤس گول بازار۔ ربوہ)

درخواستِ دعا

ایک مخلص دوست کئی مہینوں سے ایک مقدمہ میں ماخوذ ہیں۔ قارئین کرام ان کی باعزت رہائی کے لئے دعا فرمائیں۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

۲۔ خاکسار عرصہ ۲۰ سال سے انتڑیوں کی خرابی اور دوسری بیماریوں کے باعث کوئی کام کرنے کے قابل نہیں رہا۔ تمام بہن بھائیوں سے دعا کی دردمندانہ درخواست ہے۔

(عطاء الٰہی احمدی۔ چوک برف خانہ لاہور)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مشرقی پاکستان کے تمام محاذوں پر ہماری فوج نے دشمن کے حملوں کا زور توڑ دیا

مغربی پاکستان کے مختلف سیکٹروں میں متعدد بھارتی گاؤں اور جنگی اہمیت رکھنے والے مقامات پر قبضہ کر لیا

راولپنڈی ۹ دسمبر۔ سرکاری ترجمان نے آج یہاں بتایا کہ مغربی پاکستان کے بری سیکٹر میں چھمب ہماری ہو چکی۔ اور بعض دیگر بھارتی دیہات پر ہماری فوج نے قبضہ کر لیا ہے بعض اور جنگی اہمیت رکھنے والے مقامات پر بھی ہماری فوج قابض ہو گئی ہے۔ مشرقی پاکستان کے تمام محاذوں پر دشمن کے حملوں کا زور توڑ دیا گیا ہے۔ اور ہماری فوج دشمن پر کاری ضربیں لگا رہی ہے اور بہادری اور جانبازی کے قابل فخر کارنامے سرانجام دے رہی ہے۔ ترجمان نے بطور مثال بتایا کہ ضلع مومن شاہی کی ایک سرحدی چوکی کمال پور پر دشمن نے ایک بٹالین سے اور بھاری بریگیڈ سے لگاتار زبردست حملے کئے اس جگہ ہمارے صرف ۴۲ جانباز موجود تھے جو دشمن کے حملوں کو روکتے رہے۔ ہمارے ان جیالوں نے اس جگہ ۴۰۰ بھارتیوں کو ہی ٹھکانے لگائے اور اپنے دفاعی مورچوں پر ڈٹے رہے۔

کشتیا کے علاقہ میں ہماری فوج نے جوابی حملہ کر کے دشمن کو شدید جانی نقصان پہنچایا۔ برہمن بڑیہ میں بھی دشمن کے شدید حملہ کو پسپا کر دیا گیا۔ اس جگہ ۲۵ ہندوستانی سپاہیوں نے ہتھیار ڈال دیئے۔

ہمارے مبصرین نے برہمن بڑیہ اور سلہٹ کے متعلق بھارتی ریڈیو کی اڑائی ہوئی خبروں کو سراسر من گھڑت بے بنیاد بلکہ مضحکہ خیز قرار دیا اور کہا کہ یہ خبریں اتنی غلط ہیں کہ ہم ان کی تردید کرنے کی بھی ضرورت نہیں سمجھتے حقیقت یہ ہے کہ ان دونوں علاقوں میں بھارتی جارحیت کے خلاف جلوس نکل رہے ہیں اور لوگ اپنی بہادر فوج کی بھرپور حمایت کر رہے ہیں

آج علی الصبح بھارتی فضائیہ نے کراچی کی شہری آبادی پر پھر وحشیانہ حملہ کیا جس سے ۲۰ افراد شہید اور ۸۷ زخمی ہوئے۔ شہید ہونے والوں میں عورتیں اور بچے بھی شامل ہیں۔ بھارتی جہازوں نے میزائلوں کے ساتھ آج صبح کراچی کی بندرگاہ میں جن جہازوں پر بمباری کر کے آگ لگا دی تھی وہ سب کے سب بیرونی ممالک کے جہاز تھے۔ ان میں سے ایک جہاز ڈوب گیا اور باقی دو کو آگ لگ گئی۔ بھارتی طیاروں نے کراچی کے ایک سکول کی عمارت پر بھی حملہ کیا۔ رحیم یار خان، پر بھی دشمن نے بمباری کی۔

بھارتی طیاروں نے ڈھاکہ کے ایک یتیم خانہ پر بمباری کی جس سے تین سو بچے شہید ہو گئے۔ ہماری وزارت خارجہ نے بین الاقوامی ریڈ کراس سوسائٹی اور یونیسکو کے قائم مقام ڈائریکٹر جنرل کی توجہ بھارت کے ان بہیمانہ حملوں کی طرف مبذول کرائی ہے جو وہ ہماری شہری آبادی پر کر رہا ہے اور انہیں کہا ہے کہ وہ بھارت کو ان حملوں سے روکیں ورنہ ہماری فضائیہ جوابی کارروائی کرنے پر مجبور ہو جائے گی۔

بھارت پاکستان کی سالمیت کو ٹکڑے ٹکڑے کرنے پر تلا ہوا ہے۔ وہائٹ ہاؤس کے ترجمان کا بیان

وہائٹ ہاؤس ۹ دسمبر۔ وہائٹ ہاؤس کے ترجمان نے بتایا کہ امریکہ نے پاک بھارت تصادم کو روکنے کے لئے ہر ممکن کوشش کی۔ لیکن بھارت پاکستان کے ساتھ تصادم پر تلا ہوا تھا۔ اس لئے اس نے امریکہ کی تمام کوششوں کو ناکام بنا دیا۔

ترجمان نے بھارت کی طرف سے پاکستان پر جارحانہ حملہ کو ایک آزاد اور خودمختار ملک کی سالمیت کو ٹکڑے ٹکڑے کرنے کی کوشش قرار دیا۔ اور کہا کہ بھارت کے اس حملہ کا کوئی جواز موجود نہیں۔

شاہ اردن اور صدر سوہارتو سے پاکستانی نمائندوں کی ملاقاتیں

عمان ۹ر دسمبر۔ صدر پاکستان کے خصوصی ایلچی مسٹر سلمان علی نے کل شاہ اردن سے ملاقات کی اور انہیں صدر یحییٰ کا ایک خاص پیغام دیا۔ صدر پاکستان کے ایک اور ایلچی مسٹر ضیاء الدین نے کل انڈونیشیا کے صدر سوہارتو سے ملاقات کر کے انہیں بھارت کے جارحانہ حملے اور اس کے نتائج سے آگاہ کیا۔

پاکستان کے نامزد وزیر اعظم مسٹر نور الامین کی نشری تقریر

دشمن کو ایسا سبق دو جو اسے عمر بھر یاد رہے

راولپنڈی ۹ دسمبر۔ پاکستان کے نامزد وزیر اعظم مسٹر نور الامین نے آج ریڈیو پاکستان سے قوم کو خطاب کرتے ہوئے فرمایا کہ بھارت نے جو شروع کی ہے پاکستان کا دشمن ہے۔ ہمارے عزیز ملک کو ٹکڑے ٹکڑے کرنے کے لئے ہم پر حملہ کر دیا ہے۔ ہر پاکستانی کا فرض ہے کہ وہ ایمان اور اتحاد کی قوت سے دشمن کا مقابلہ کرے۔ اور اسے ایسا سبق دے جو اسے عمر بھر یاد رہے

جملہ مجالس انصار اللہ کے زعماء و اراکین کے لئے

ضروری ہدایت

پاکستان کے موجودہ ہنگامی حالات اور اہم ملکی مفاد کے پیش نظر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے گزشتہ دو جمعہ کے خطبات میں اللہ تعالیٰ کی تائید اور اس کی نصرت حاصل کرنے کے لئے مخصوصی طور پر دعاؤں کی طرف توجہ دلائی ہے اور فرمایا ہے کہ ضرورت اس امر کی ہے کہ ہم اپنے ایمان پختہ کریں۔ اعمال صالح بجا لائیں اور دعاؤں میں لگے رہیں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں ان تمام برکات کا وارث بنائے جن کا وعدہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی امت کو دیا گیا ہے۔" حضور ایدہ اللہ کے اس اہم ضروری اور بروقت ارشاد کی تعمیل میں جملہ زعماء و اراکین مجالس انصار اللہ اپنے اپنے مقامات میں جہاں حضور ایدہ اللہ کے خطبہ کی اشاعت کی طرف توجہ دیں۔ وہاں ایمان کی پختگی اعمال صالحہ بجا لانے اور دعاؤں کی طرف پوری توجہ دیں۔ اور احباب کرام کو توجہ دلاتے رہیں تا جلد سے جلد اللہ تعالیٰ اپنی معجز نمائی کا حسین جلوہ پاکستان کے لئے ظاہر کرے۔

(قائد تربیت مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

اعلان نکاح

۲۸ر نومبر بروز اتوار سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مسجد مبارک ربوہ میں بعد نماز ظہر عزیزم چوہدری بشیر احمد صاحب خالد ایم ایس سی (جو آج کل احمدیہ سیکنڈری ہائی سکول نو سیرالیون میں خدمت کر رہے ہیں۔) ابن محترم چوہدری عبدالرحمٰن صاحب مرحوم (سابق سیکنڈ ماسٹر تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ) کا نکاح عزیزہ نعیمہ شہناز صاحبہ بنت مکرم ڈاکٹر شہناز صاحب (حال مقیم لنڈن) کے ساتھ مبلغ دس ہزار روپیہ حق مہر پر پڑھا۔ احباب جماعت اس رشتہ کے دونوں خاندانوں کے لئے بابرکت ہونے کے لئے دعا فرمائیں۔

(خاکسار محمد صدیق شاہد مربی سلسلہ احمدیہ پشاور۔ حال ربوہ)

مجالس انصار اللہ توجہ فرمائیں

گزشتہ سالوں کے فیصلہ جات شوریٰ انصار اللہ میں انصار اللہ کے دستور اساسی میں جو ترامیم و اضافہ جات ہوئے ان کے مطابق مسودہ کی تیاری کر کے سال رواں میں دستور اساسی کا نیا ایڈیشن طبع کروا لیا گیا ہے جو اس وقت دفتر مرکزیہ میں موجود ہے جن مجالس کے پاس اس نئے طبع شدہ دستور کی کاپی نہ ہو وہ دفتر ہذا کو لکھ کر منگوا لیں

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

نور کاجل

دہلی کا مشہور عالم تحفہ

آنکھوں کی خوبصورتی اور صفائی کے لئے بہترین تحفہ۔ مرد عورتوں سب کے لئے یکساں مفید ہے۔ قیمت سوا روپیہ۔

خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ فون نمبر ۵۳

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۷

درخواست دعا

مکرم چوہدری منظور احمد صاحب رحمت بازار ربوہ کی صحت خراب رہتی ہے جس کی وجہ سے کوئی کاروبار بھی نہیں رہا۔ قارئین کرام ان کی صحت کاملہ اور کاروبار کی ترقی کے لئے دعا فرمائیں۔ (وکیل المال ثانی تحریک جدید)